خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 20- مئی 1999ء - 4 صفر 1420 ہجری- 20 ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر111

نفع مند علم کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے اے اللہ جو علم تو نے مجھے سکھایا اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچا- اور مجھے وہ کچھ سکھا جو مجھے فائدہ دے- اور مجھے علم میں بڑھاتا چلا جا-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصلاح تب ہوتی ہے کہ تکمیل عملی کے مراتب حاصل ہو جائیں- پس سورۃ العصر میں جو (-) فرمایا ہے- اس میں امنوا! سے تکمیل علمی کی طرف ارشاد فرمایا- اور عملوا الصّٰلحٰت سے تکمیل عملی کی طرف رہبری کی- حکمت کے بھی دو ہی حصے ہیں- ایک علم اکمل اور اتم ہو- دوسرے عمل اتم اور اکمل ہو-

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ خسر سے محفوظ رہتے ہیں- اول وہ تکمیل علمی کرتے ہیں اور پھر عمل بھی گندے نہیں کرتے بلکہ علمی تکمیل کو عملی تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور پھر یہ کہ جب انہیں کامل بصیرت حاصل ہو جاتی ہے اور ان کے کمال علم کا ثبوت کمال عمل سے ملتا ہے' تو پھر وہ بخل نہیں کرتے بلکہ (-) عمل کرتے ہیں- لوگوں کو بھی اس حق کی دعوت کرتے ہیں' جو انہوں نے پایا ہے- اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ اعمال کی روشنی بھی دکھاتے ہیں- واعظ اگر خود عمل نہیں کرتا' تو اس کی باتوں کا کچھ بھی اثر نہیں پڑ سکتا- یہ بھی قاعدہ کی بات ہے کہ اگر خود آدمی کہے اور کرے نہیں' تو اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 123)

علم کے ساتھ تجربہ بھی ضروری ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

خوب اچھی طرح یاد رکھو کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس کے بہت سے افراد میں کام کی اہلیت نہ پائی جائے- جن قوموں کے اکثر افراد میں کام کرنے کی اہلیت نہ ہو- وہ جلد تباہ ہو جاتی ہیں- کیونکہ انسان فانی ہے- ایک عرصہ میں کام کرنے والے افراد مر جاتے ہیں- ان کے بعد جن کے ہاتھوں میں کام جاتا ہے وہ کام کے اہل نہیں ہوتے- اس لئے ایسی جماعتیں بہت جلد تباہ ہو جاتی ہیں- پس وہی جماعت قائم رہ سکتی ہے- جس میں ایک کام کرنے والے کے بعد دوسرا کھڑا ہو- اور دوسرے کے بعد تیسرا- اور تیسرے کے بعد چوتھا- اور اسی طرح یہ سلسلہ چلتا جائے-

کام کی اہلیت اور قابلیت دو طرح پیدا ہوتی ہے- اول عملی تجربہ سے دوسرے علمی طریق سے- اگر عملی قابلیت کے ساتھ علم نہ ہو- تو کوئی کامل نہیں ہو سکتا- اگر علم کے ساتھ عمل نہ ہو تو بھی کوئی شخص قابل نہیں ہو سکتا- مثلاً ایک شخص نے علمی طور پر سرجری کو پڑھا ہو اور ایک ذخیرہ کتب پڑھا ہو- مگر عملی تجربہ اس کو نہ ہو- اور وہ محض اپنے علم کی بنا پر چاہے کہ میں آپریشن کروں تو یقیناً یہ شخص عالم ہونے کے باوجود کسی کی جان لے لے گا- لیکن اگر علم کے ساتھ اس نے عمل بھی کیا ہے- یعنی پہلے مردوں پر مشق کی ہے- پھر ماہر ڈاکٹروں کو آپریشن کرتے دیکھا ہے- اور ماہروں کے سامنے خود آپریشن کی مشق کی ہے- تو اس کا علم اور عمل مفید اور کارگر ہوں گے- تمام کاموں میں یہی ہوتا ہے کہ علم کے ساتھ تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے- اگر کوئی شخص محض کتاب پڑھ کر طبیب بننا چاہے- تو محال ہے- ضرورت ہے کہ طب کی کتب پڑھنے کے ساتھ لائق طبیب کے سامنے مریضوں کی تشخیص اور علاج کیا ہو- تب کامل ہو گا- ورنہ علم بغیر عمل کے ناقص رہے گا- اور عمل بغیر علم کے مفید نہیں ہو گا-

حضرت مسیح موعود اسی علم اور عمل کے متعلق سناتے تھے کہ ایک طبیب تھا جو بہت بڑا عالم تھا- اس نے طب کا علم خوب پڑھا تھا- اس نے رنجیت سنگھ کا شہرہ سنا تو دلی سے اس کے دربار میں پہنچا کہ شاید ترقی حاصل ہو- رنجیت سنگھ کا وزیر ایک مسلمان تھا- اس نے اس سے ملاقات کی- اور اس سے مہاراجہ سے ملنے کے لئے سفارش چاہی- وزیر کو اندیشہ ہوا کہ اگر اس کا رسوخ ہو گا- تو میں نہ کہیں گر جاؤں- اور طبیب کی سفارش نہ کرنا بھی اس نے مروت کے خلاف سمجھا- مہاراجہ رنجیت سنگھ سے اس کی سفارش کی اور کہا کہ حضور یہ بہت بڑے عالم ہیں انہوں نے فلاں کتاب پڑھی ہے- فلاں کتاب پڑھی ہے- اور اس کے علم کی بہت تعریف کی- مہاراجہ نے پوچھا کہ یہ تو بتاؤ کہ

باقی صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے پر حضور کے دورہ جرمنی کے پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقعہ پر مجالس عرفان' اور اختتامی خطاب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ٹیلی کاسٹ ہوگی-

20- مئی بروز جمعرات

صبح- 8-25 مجلس عرفان ریکارڈنگ 15-5-99
رات- 9-00 مجلس عرفان ریکارڈنگ 16-5-99

21- مئی بروز جمعہ

صبح- 6-10 مجلس عرفان دوبارہ
رات- 8-40 اختتامی خطاب ریکارڈنگ 16-5-99

22- مئی بروز ہفتہ

صبح- 8-30 اختتامی خطاب دوبارہ
رات- 8-40 مجلس عرفان اطفال کے ساتھ 15-5-99

23- مئی بروز اتوار

صبح- 8-40 مجلس عرفان دوبارہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شکریہ احباب اور درخواست دعا

○ محترمہ بیگم صاحبہ مرزا غلام قادر احمد صاحب تحریر فرماتی ہیں-

میرے شوہر مرزا غلام قادر احمد کی جانی قربانی پر اہل ربوہ اور پاکستان کے مختلف شہروں سے احباب نے تشریف لاکر اور پاکستان اور بیرون پاکستان سے بے شمار خطوط اور ٹیلی فون کالز کے ذریعے بہت درد کے ساتھ ہمارے غم میں شرکت فرمائی ہے گویا کہ یہ ان کا اپنا غم ہو' میں الفضل کی وساطت سے ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں- جزاکم اللہ احسن الجزا-

میری درخواست ہے کہ جس بے قراری سے ساری جماعت نے اس وقت ہمارے لئے دعائیں کی ہیں اسی طرح ہمیشہ مجھے 'میرے بچوں کو' قادر کے والدین اور بھائی بہنوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں- اسی طرح قادر کے لئے بھی خصوصی دعا کی درخواست ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پیر 24- مئی 1999ء

12-50 a.m. البانین پروگرام-
1-25 a.m. درس القرآن-98-2-31
2-54 a.m. ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
4-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
5-20 a.m. لقاء مع العرب-
6-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ- سیرت النبی ﷺ
7-00 a.m. اردو کلاس
8-20 a.m. چینی زبان سیکھئے-
8-50 a.m. ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ 5-11-95
10-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-10 a.m. درس قرآن-
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-45 p.m. اردو کلاس-
3-00 .m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے-
5-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- "میروڈبہ"
5-55 p.m. بنگالی سروس-
6-55 p.m. ہومیوپیتھی کلاس-
7-55 p.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ 26-11-94
9-00 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات-
10-25 p.m. اردو کلاس-
11-50 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 25- مئی 1999ء

1-10 a.m. ترکی پروگرام-
1-40 a.m. روحانی خزائن-
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
3-35 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ کلاس-
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- "میروڈبہ"
7-00 a.m. اردو کلاس-
8-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
9-00 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-20 a.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 7-11-97
12-25 p.m. لقاء مع العرب-
1-30 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے-
5-00 p.m. فرام دی آرکائیوز- خطبہ جمعہ 13-3-98
5-40 p.m. ڈاکومنٹری- ہینڈی کرافٹ نمائش
6-00 p.m. بنگالی سروس-
7-00 p.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-95-12-29
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- واقفین نو سیشن-
8-50 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-30 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 26- مئی 1999ء

12-50 a.m. نارویجین سروس-
1-20 a.m. ہماری کائنات
1-45 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
2-50 a.m. سویڈش زبان سیکھئے-
3-10 a.m. تقریر حضرت حاجی غلام احمد صاحب
4-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. فرام دی آرکائیوز- خطبہ جمعہ- 13-3-89
7-00 a.m. اردو کلاس-
8-15 a.m. سویڈش زبان سیکھئے-
8-35 a.m. تقریر- حضرت حاجی غلام احمد صاحب-
8-55 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
10-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
11-05 a.m. سواحیلی سروس- سیرت النبی ﷺ
12-00 p.m. ہماری کائنات-
12-30 p.m. لقاء مع العرب-
1-35 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے-
5-10 p.m. تبرکات- تقریر مولانا ابو العطاء صاحب
6-05 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-96-1-5
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-
10-20 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کی ڈیجیٹل نشریات کا آغاز

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی نشریات خدا کے فضل و کرم سے ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر شروع ہو چکی ہیں اس بارے میں ضروری معلومات درج ذیل ہیں-

سیٹلائٹ	HOT BIRD 4
پوزیشن	13 EAST
فریکیونسی	10722 Mhz
سمبل ریٹ Symbol Rate	29900 Kps
پولورائزیشن	Horizontal
ڈاٹا ریٹ Data Rate	3/4
آڈیو پی آئی ڈی Audio PID	Auto

اس کے لئے پاکستان میں '8 فٹ کی سالڈ (SOLID) ڈش لگانا ہوگی جس کے ساتھ KU بینڈ کی LNB لگانی پڑی گی-

یاد رہے کہ ڈیجیٹل سسٹم ہمارے موجودہ سسٹم سے بالکل الگ نوعیت کا ہے- اس لئے موجودہ سسٹم کا ریسیور اور LNB کارآمد نہیں-

اس وقت پاکستان میں مختلف کمپنیوں کے بنے ہوئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں- ہمارے تجربے کے مطابق ان میں سے اس وقت تک YURI 300 سب سے بہتر ہے- باقی آپ اپنی پسند سے کوئی بھی ریسیور خرید سکتے ہیں-

نوٹ :- موجودہ سیٹلائٹ INTELSAT 703 - 57 ڈگری ایسٹ پر نشریات بدستور جاری رہیں گی-

بقیہ صفحہ 1

انہوں نے علاج میں کیا کیا تجربے حاصل کئے ہیں؟ وزیر نے کہا کہ تجربہ بھی حضور کے طفیل ہو جائے گا- رنجیت سنگھ دانا آدمی تھا- سمجھ گیا کہ علم بغیر عمل کے کچھ نہیں- اور کہا کہ تجربہ کے لئے کیا غریب رنجیت سنگھ ہی رہ گیا ہے بہتر ہے- کہ حکیم صاحب کو انعام دے کر رخصت کر دیا جائے-

تو ایک لوگ عملی تجربہ کار ہوتے ہیں- جن کو مختلف شعبوں میں کام کی عملی واقفیت ہو- اور ایک عالم ہوتے ہیں کہ جہاں غلطی ہو- ان سے مشورہ لیا جائے- غلطیاں ہوں گی- مگر اس سے بھی قابلیت پیدا ہو گی- جب تک ان دونوں باتوں سے کام نہ لیا جائے- کچھ نہیں ہو سکتا- اگر کسی جماعت میں کام کرنے والے پیدا نہ ہوں تو آخر وہ کب تک رہیں گے- وہ دو سال- چار سال- بیس حد سے حد سو سال میں مر جائیں گے- تو ایسی جماعت دنیا میں اپنے وجود کو قائم نہیں رکھ سکتی-

زندہ جماعت کے لئے ضروری ہے- کہ اس میں اس کے کام کو سنبھالنے والے پیدا ہوں- اور کثرت سے ہوں- افراد مرجاتے ہیں لیکن وہ جماعتیں جن کی یہ حالت ہو کہ ان میں تربیت یافتہ افراد پیدا ہوتے رہیں نہیں مرا کرتیں- یہی روح ہے جو کسی جماعت میں مسلسل چلنی چاہئے-

(خطبات محمود جلد 7 ص 18-19)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ مقبول احمد صدیقی صاحب

میری مرہم سے شفا پائے گا ہر ملک و دیار

دستِ شفاء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے حیرت انگیز واقعات

اللہ تعالیٰ اپنے جن بندوں کو دنیا کی روحانی اصلاح کے لئے مقرر فرماتا ہے انہیں عام طور پر جسمانی شفا کے نشان سے بھی نوازتا ہے اور وہ دعاؤں اور دواؤں کے ذریعہ دکھی انسانیت کی خدمت پر مستعد رہتے ہیں۔ اس زمانہ میں بھی سیدنا حضرت مسیح موعود سے اس روایت کا آغاز ہوا جو اب عالمگیر شکل اختیار کر چکی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو جو دستِ شفا عطا فرمایا گیا ہے اس کا ایک عالم معترف ہے۔ آپ کے ہاتھ سے ہزاروں مریض صحت مند ہو چکے ہیں۔ بعض واقعات آپ نے اپنی ہومیوپیتھی کلاسوں کے دوران بیان فرمائے ہیں ان کا ایک انتخاب پیش کیا جا رہا ہے۔

جگر کا کینسر

حضور فرماتے ہیں۔

"ہمارے معلم تھے ڈاکٹر جمال دین صاحب وہ پہلے کمپونڈر بنے ذہین تھے پھر دکان کھول لی۔ انہوں نے وقف کیا تھا۔ ان کو جگر کا کینسر ہو گیا۔ ان کو میں نے کوشش کی سمجھانے کی کہ اس کا ایلوپیتھک کا علاج کوئی نہیں ہے آپ مجھ سے علاج کروائیں انہوں نے اصرار کیا کہ آپ میرا ایلوپیتھک کا علاج کرائیں اور لاہور بھیجیں۔ میں سمجھ گیا کہ ان کی حالت ایسی خطرناک ہے کہ خدانخواستہ میرے ہاتھوں سے گئے تو ساری عمر لوگوں نے میرا پیچھا نہیں چھوڑنا میں نے ان کو ڈاکٹر عبدالحق صاحب ہمارے ریڈیالوجسٹ لاہور میں ہوتے تھے ان کے پاس بھیجا انہوں نے ایک مہینہ تک ان کا ہر طرح سے علاج کیا۔

ایک مہینے کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی کوئی صورت نہیں ہے۔ اور کہا مجبور ہیں جو ہم کر سکتے تھے کر چکے ہیں۔ واپس لے کے آئے۔ بہت برا حال تھا۔ ان سے بات بھی ٹھیک طرح نہ ہوتی تھی۔ پھر پوچھا تو ان کے بچوں نے کہا کہ ہمیں یہاں کے ہسپتال میں داخل کرا دیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ ایک ہفتے کے بعد بھائی منور کا فون آیا کہ کوئی صورت نہیں ہے۔ اب ان کے تین دن میرے خیال میں زیادہ سے زیادہ ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ یہ گھر چلے جائیں اپنے گھر میں آرام سے جان دیں ہسپتال میں ویسے بھی اچھا نہیں لگتا کہ اس حالت میں لوگ آ رہے ہیں۔ حالت بہت نازک ہے۔ ان کا بچہ روتا ہوا میرے پاس آیا۔ کہ یہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ تین دن ہیں۔ تم تین دن ہومیوپیتھک علاج کروا لو۔ اور پھر دیکھو شاید اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ خیر وہ ان کو گھر لے آئے۔ ان کو میں نے تین دن ہومیوپیتھک نسخہ دیا اور مجھے یاد ہے کہ وہ نسخہ کیا تھا۔

سلفر 30 دن میں چار دفعہ

برائیونیا 200 روزانہ ایک دفعہ۔

کارڈس میریانس ایک ہومیوپیتھک دوا ہے جو مدر ٹنکچر میں استعمال ہوتی ہے جگر کے لئے بہت مفید دوا ہے اس کے قطرے میں نے کہا کہ دینا شروع کر دیں۔ تین دن کے اندر بجائے اس کے وہ مرتے یا موت کے قریب جاتے ان کا بیٹا میرے پاس دوڑا دوڑا آیا کہ ابا کو کچھ طلب پیدا ہو گئی ہے کھانے پینے کی جو کئی مہینے سے مری ہوئی تھی اور آج انہوں نے اورنج جوس مانگا ہے۔ موسم نہیں تھا اورنج کا۔ مگر ہمارے گھروں میں اورنج سکوائش پڑا ہوتا تھا۔ بڑا رواج تھا ان دنوں میں۔ وہ میں نے بوتلیں دیں کہ اورنج جوس تو ہے نہیں سکوائش پلاؤ۔ وہ شروع کروایا۔ چند دن کے بعد کہا کہ وہ کچھ اور مانگ رہے ہیں۔ کیا دیں۔ پھر ان کو پتلا شوربا۔ پھر ساتھ پھلکا ڈال کے۔ پھر غذا شروع ہوئی اور دوبارہ مہینے کے اندر وقف جدید میں رپورٹ کر دی۔ کہ مجھ سے کام لیں۔ اس کے بعد 14۔15 سال یا زیادہ زندہ رہے۔ باقاعدہ فیلڈ میں کام کیا ہے۔ جگر کے کینسر کا نام و نشان بھی نہ رہا۔

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

ہڈیوں کا کینسر

فاسفورس کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"ہڈیوں کے کینسر میں فاسفورس چوٹی کی دوا ہے... کئی دفعہ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے لاعلاج بگڑے مریض میں نے خدا کے فضل و کرم سے ٹھیک کئے ہیں۔

ایک دفعہ ہڈی کے کینسر میں میں نے صرف فاسفورس 30 سے علاج کیا یہ ایسا کینسر تھا جس کا علاج ہر قسم کی ریڈی ایشن سے کیا جا چکا تھا۔ ہڈی کھائی ہوئی تھی۔ مریض بالکل دباؤ برداشت نہ کر سکتا تھا۔ بیساکھیوں کے سہارے چلتا تھا۔ اس کو صرف فاسفورس 30 دی۔ اور کچھ نہ دیا۔ خدا کے فضل سے ایک ماہ میں وزن گرنا بند ہو گیا۔ وزن کم ہونا خصوصاً ہڈیوں کے کینسر کی علامت ہے۔ پھر وزن بڑھنا شروع ہوا۔ پھر خدا کے فضل سے بیساکھیاں بھی چھوٹ گئیں۔ اس کے بارے میں ڈاکٹروں کی پیشگوئی تھی کہ مریض چھ ماہ میں لازمی طور پر مر جائے گا۔ مگر اس عرصہ میں اس نے اپنے کام پر بھی جانا شروع کر دیا اس کے بعد اس مریض نے 15 سال کی زندگی پائی اور اچھا کام کیا۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 29) (الفضل 18 ستمبر 1994ء)

ایڈز کا کامیاب علاج

سلیشیا کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ "ایڈز کے کامیاب علاج میں میں نے افریقہ، امریکہ اور انگلستان میں 5 مریضوں کو یہ دوا دے کر تجربہ کیا ہے پانچوں خدا کے فضل سے شفایاب ہو گئے اور ڈاکٹری رپورٹ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ کیسے ممکن ہو گیا۔

اس سلسلے میں دو واقعات درج ذیل ہیں۔

فرمایا۔ ایک مریض ایڈز کے آخری کنارے پر تھا۔ اس کو یہ دوا دی گئی۔ مگر اس کے بعد کوئی جواب نہ آیا یہ ہندوستان کا مریض تھا وہاں واپس چلا گیا تھا۔ کہ اپنے گھر جا کر مرے۔ تین چار مہینے کے بعد ایک دن بڑا ایکسائیٹڈ Excited فون آیا کہ اسے خدا کے فضل سے صحت ہو گئی ہے۔ اس مریض کو زندگی کی امید نہ رہی تھی۔ ہر وقت بے زار اور غصے میں رہتا تھا۔ بدمزاجی بے چینی اور بے قراری تھی۔ تین چار ماہ بعد وہ واپس آیا تو اچھا موٹا تازہ ہٹا کٹا تھا۔ اس کی ماں اس کے لئے دوا لے کر گئی تھی اس نے بتایا کہ جب یہ دوا دی تو وہ دوسرے دن ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔ سب حیران رہ گئے۔ بھوک لگنے لگی۔ کھانا ہضم ہونے لگ گیا اچھی بھلی صحت ہو گئی۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 19، الفضل 3 جولائی 1994ء)

افریقہ کے ڈاکٹروں کا ایک حتمی طور پر ثابت شدہ ایڈز کا کیس آیا۔ دن بدن کمزوری سے چہرے پر وحشت طاری تھی میں نے ان کو دوا دی ایک خوراک (یعنی سلیشیا CM) پھر تین ہفتے بعد دی اور کہا کہ دوبارہ ٹیسٹ کروائیں اور اسی انسٹی ٹیوٹ سے ٹیسٹ کرائیں جہاں پہلے کیا گیا تھا انہوں نے کروا لیا انسٹی ٹیوٹ والوں نے لکھا کہ ہم آپ کو خوشی سے اطلاع دیتے ہیں کہ ایڈز کا کوئی بداثر آپ میں باقی نہیں رہا۔ یہ ایک لاکھ کی طاقت کی سلیشیا تھی۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 63، الفضل 15۔ اپریل 1995ء)

حضرت صاحب پورٹ لینڈ امریکہ کے ایک چوٹی کے سرجن آفتاب صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "انہوں نے ایک جلسے کی تقریر میں مجھ سے یہ علاج سنا۔ انہوں نے ایک اپریشن کیا پتہ لگا کہ مریض کو ایڈز ہے ان کو اور تو کوئی علاج سمجھ نہ آیا انہوں نے سلیشیا کی خوراک دے دی۔ مریض دو تین دن میں نارمل ہو گیا۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 19، الفضل 3 جولائی 1994ء)

ہڈیوں کا ڈھانچہ

ایک دفعہ ایک بچہ ایلوپیتھک دوا سے شفا نہ پا سکا۔ ایک مہینے تک ہمارے ہسپتال میں رہا۔ میرے بھائی ڈاکٹر مرزا منور احمد کے زیر علاج رہا۔ پھر غالباً انہوں نے کہا کہ اب ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں رہا اب اسے لے جاؤ ان کے پاس۔ وہ حضرت مسیح موعود کے ادب کی وجہ سے ہومیو نسخے بھی استعمال کر لیا کرتے تھے۔ وہ عورت بچہ کو لے کر آئی لگتا تھا کہ بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے۔ جسم میں کوئی طاقت ہی نہ رہی تھی اس سے میں نے پوچھا تو بتایا کہ انتہائی بدبودار اسہال آتے ہیں۔ اس کا رنگ بھی بدل چکا ہے اور اس میں سے مردار کی بو آ رہی ہے۔ تو میں نے ان کو یہ دوائیں دیں۔

پائیروجینم، ٹائیفائیڈینم اور پپٹیشیا

میں نے کہا چار پانچ دن پپٹیشیا دیتی رہو اور اس کے بعد اس کا بخار کم ہوا بچہ پہلے سے بہتر ہوا۔ بھوک پیدا ہونی شروع ہوئی۔ دودھ پینے لگا۔ بدبو کم ہوئی۔ گاڑھا مواد آنے لگا حضور فرماتے ہیں "پھر اس بچے میں بیماری کا کوئی بداثر باقی نہ رہا"

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

20 سالہ ٹائیفائیڈ

فرمایا "سرگودھا کے گاؤں کی ایک 30۔35 سالہ عورت بیساکھی کے سہارے چلتی ہوئی میرے گھر ربوہ میں برآمدے میں آئی۔ اس وقت میں گھر پر علاج کیا کرتا تھا" میں نے پوچھا "کیا ہوا ہے" کہنے لگی مجھے 20 سال پہلے جب میں چھوٹی تھی ٹائیفائیڈ ہوا تھا اور اس کے بعد یہ ٹانگ سوکھنی شروع ہوئی اور اس نے پھر پائنچہ اٹھا کر دکھایا، اس کی ٹانگ اتنی رہ گئی تھی کہ انگلیوں میں آ جائے اور دوسری ٹانگ اور باقی جسم ٹھیک تھا کہنے لگی کہ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے اب میں بیساکھی کے بغیر نہیں چل سکتی۔ اس کو میں نے جو دوا دی تھی وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔

سلفر 200، رسٹاکس 200

اب یہ وہ دوائیں ہیں جو میں نے کسی کتاب میں نہیں پڑھیں کہ نسخہ بننا چاہئے بلکہ کتاب سے ان کا مزاج سمجھا ہے اور جو ڈاکٹر تجویز کرتے ہیں۔ وہ دوائیں کام نہیں کرتیں پھر مجبوراً مجھے اپنی طرف سے کچھ کمبی نیشن بنانے پڑے۔ اب رسٹاکس عام طور پر جلدی بیماریوں کی دوا ہے لیکن میں نے دیکھا ہے کہ فالج کے لئے غیر معمولی اثر دکھاتی ہے۔ گہرے فالج اور لمبے اثرات میں بھی یہ کام دکھاتی ہے اور سلفر بھی بہت گہری دوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

لاعلاج فالج

حضور اپنی ایک شاگرد نعیمہ کھوکھر صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "فالج کے لئے ایک تجربہ لکھ رہی ہیں جس میں سلفر رسٹاکس والا قصہ آگیا جو میں بیان کر رہا تھا۔ نعیمہ لکھتی ہیں کہ ساہیوال یا فیصل آباد سے کہتی ہیں یاد نہیں پرانی بات ہو گئی ہے کسی خاتون نے لکھا تھا کہ ان کے ستر سالہ والد پر فالج کا شدید حملہ ہوا تھا اور ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں اور اب باقی عمران کو اٹھا کر لئے پھرنا پڑے گا یا وہیل چیئر (Wheel chair) پر گزارا کرنا ہوگا اس عمر میں ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ کہتی ہیں ان کو میں نے نسخہ رسٹاکس اور سلفر کا (جو میں ابتداً میں فالج کا دیتا ہوں) وہ بھجوایا گیا کہ رسٹاکس اور سلفر باری باری استعمال کریں۔ کہتے ہیں ایک سال استعمال کروایا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے فالجوں میں خاص طور پر جو بوڑھوں میں ہو وقت لگتا ہے تو کہتی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کے اندر اندر وہ چلنے پھرنے لگ گئے اور اب وہ بازار سے سبزی اور سودا سلف خود لے کر آتے ہیں۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 88' الفضل 6 مئی 1996ء)

جوڑوں کے درد کی سختی

جوڑوں کے درد کی سختی میں حضور نے فاسفورس کو اچھی دوا بتایا تاہم اس سلسلے میں دو کمبی نیشن بھی تجویز فرمائے بائیں طرف کی تکلیف میں آرنیکا+ لیکیسز+ لیڈم 200 اور دائیں طرف کی تکلیف میں آرنیکا+ برائیونیا+ کاسٹیکم 200 مندرجہ بالا تین نسخہ جات کے کمالات کے ضمن میں حضرت صاحب ایک واقعہ بیان کرتے ہیں "مکرمہ عارفہ صاحبہ کی بھابی جو جرمنی میں ہیں ان کو قدم بھی اٹھانا مشکل تھا ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ ساری عمر بستر پر پڑی رہیں گی۔ سب علاج کر کے دیکھ لیا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے علاج شروع کیا۔ ایک ہفتہ میں بہتری شروع ہو گئی۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 31' الفضل 22 ستمبر 1994ء)

شدید چوٹیں

حضور فرماتے ہیں کہ "سر کی گدی پر چوٹ لگی ہو یا ریڑھ کی ہڈی کو صدمہ پہنچا ہو تو آرنیکا 1000 کے ساتھ نیٹرم سلف 1000 ضروری ہے"

حضور نے دو احمدی فوجیوں کے واقعات بیان کئے ہیں جن کے متعلق ڈاکٹرز فتویٰ دے چکے تھے کہ عمر بھر بستر سے لگے رہیں گے مگر وہ بفضل الٰہی اس نسخہ سے شفا پا گئے۔ یہ واقعات درج ذیل ہیں۔

حضور فرماتے ہیں "ایک احمدی فوجی افسر برف پر ایکسرسائز کر رہے تھے کہ ایک اونچے تودے سے 500 فٹ نیچے جا گرے شکر ہے کہ وہاں پر سخت برف نہ تھی مگر پھر بھی مکمل بے ہوش ہو گئے ڈاکٹروں کے نزدیک اصلاح احوال کی کوئی صورت نہ تھی مجھے فون آیا تو میں نے آرنیکا 1000 دی ساتھ نیٹرم سلف 1000 دی۔ خصوصاً جب گدی کے پیچھے چوٹ ہو تو یہ دی جائے انہوں نے بار بار یہ دوائیں لیں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گئے پہلے کیپٹن تھے اب میجر ہیں یعنی صرف بچ ہی نہیں گئے بلکہ فعال زندگی بھی پائی۔

اسی طرح ایک کیپٹن تھے 5 سال پہلے ان کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے نسخہ دیا تو مسلسل ایک دو سال استعمال کرتے رہے حضرت صاحب نے بیان کیا "یاد رکھیں جب تک ضرورت ہے اس وقت تک مسلسل استعمال سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ پہلے بیٹھنے لگ گئے اور اب چلنا بھی شروع کر دیا ہے ڈاکٹر حیران ہیں ان کا خیال تھا کہ اس مریض کی بقیہ زندگی اب وہیل چیئر پر ہی گزرے گی۔

پرسوں کینیڈا سے ایک فون آیا کہ ایک خطرناک ایکسیڈنٹ میں ایک صاحب کا جسم پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ شاید ساری عمر نہ بول سکیں۔ اور نہ ہی نارمل کام کر سکیں پہلے اسے کچھ اور نسخہ دیا پھر یہی شروع کرایا (یعنی آرنیکا+ نیٹرم سلف 1000) اب خدا کے فضل سے بہت فرق ہے۔ مریض اب وہیل چیئر پر آچکا ہے۔ خود باتیں کر کے مجھے بتا رہا تھا کہ اب میں ٹانگ بھی اوپر اٹھانے لگ گیا ہوں۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 52' الفضل 24 دسمبر 1994ء)

ٹائیفائیڈ اور پولیو کے بداثرات

حضور فرماتے ہیں کہ "ٹائیفائیڈ اور پولیو کے چھوڑے ہوئے فالج کے بداثرات میں جہاں دوسری دوائیں بالکل ناکام ہو جاتی ہیں وہاں سلفر یا رسٹاکس کے ساتھ برائیٹا کارب کو باری باری دینا بعض دفعہ حیرت انگیز نتائج ظاہر کرتا ہے (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص 143-144)

آپ اس سلسلے میں ایک واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں کہ "ایک بچے کی ٹانگیں پولیو کے حملہ کی وجہ سے ٹیڑھی ہو گئی تھیں اسے سلفر اور برائیٹا کارب دی گئیں جن سے اتنا نمایاں فائدہ ہوا کہ وہ اب معمول کے مطابق زندگی گزار رہا ہے' چلتا پھرتا ہے اگرچہ مکمل صحت نہیں ہے حالانکہ ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی یہ تکلیف بڑھتی جائے گی ہومیوپیتھی دیکھنے میں تو میٹھی گولیاں لگتی ہیں لیکن بہت گہرے اثرات کی حامل ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص 151)

گینگرین اعضا کا گلنا

حضور بیان فرماتے ہیں کہ "گینگرین کے تکلیف دہ مرض میں جس میں اعضاء گلنے سڑنے لگتے ہیں آرسینک اہم ترین ہے۔ اس دوا سے شفایاب ہونے والے ایک شخص کا ذکر حضور بیان کرتے ہیں کہ "ایک نوجوان کا ہاتھ مشین میں آکر کچلا گیا' اس کے زخم مندمل نہیں ہوئے اور بگڑ کر گینگرین میں تبدیل ہو گئے ڈاکٹر نے مایوس ہو کر پہلے انگوٹھا اور پھر بازو کٹوانے کا مشورہ دیا میں نے اس کے لئے آرسینک سی۔ ایم (C.M) تجویز کی اور ہفتہ دس دن کے بعد دہرانے کو کہا۔ چند ہفتوں کے بعد اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا اور بازو کٹوانا تو کجا' ہاتھ کی انگلیاں کٹوانے کی نوبت بھی نہیں آئی۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 39' ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص 126)

تاہم حضور نے یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ اگر آرسینک کام کرے گی تو فوراً اثر دکھائے گی لیکن اگر اس سے نمایاں فائدہ سامنے نہ آئے تو بہتر ہے کہ دوسری دوائیں اونچی طاقت میں دے کر علاج کریں حضرت صاحب نے خصوصاً سلیشیا اور سلفر کا ذکر فرمایا ہے اور کالی فاس کو بھی اس سلسلے میں خوب مفید بتلایا ہے۔ حضرت صاحب گینگرین کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایلوپیتھک میں اس کا کوئی علاج نہیں ہے سوائے اس کے کہ عضو کو کاٹ دیا جائے ایک کیس میں ڈاکٹروں نے (مریض کو) پہلے انگوٹھا کٹوانے کو کہا مرض بڑھ گیا تو ہاتھ کٹوانے کو کہا مرض اور بڑھ گیا تو بازو کٹوانے کو کہا۔ مگر مریض مصر رہا کہ کوئی حصہ نہیں کٹوائے گا یہ ہندوستان کا ایک مریض تھا اس کو کالی فاس اور سلیشیا اکٹھی استعمال کروائی گئیں۔ جلد ہی ناسور کا رنگ بدلنا شروع ہو گیا پھر درد ختم ہو گئی اب خدا کے فضل سے ٹھیک ٹھاک ہے۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 32' الفضل 26 ستمبر 1994ء)

سفید موتیا

ایک آدمی جس کی عمر 90 سال تھی ان کو میں نے کیٹریکٹ (موتیا) کے لئے زنکم سلف کی اونچی طاقت دی اور ایک کلکیریا فلور کی CM اور بالکل شیشے کی طرح آنکھ صاف ہو گئی بھائی منور نے میرے پاس بھجوایا تھا کہ اس کا اور کوئی علاج نہیں ہے۔ اپریشن ہو نہیں سکتا۔ عمر اتنی بڑی ہو گئی ہے تو وفات تک پھر ان کو آنکھ کی تکلیف نہیں ہوئی۔

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 70' الفضل 15/ اگست 1995ء)

حضرت صاحب نے سفید موتیا کی دواؤں کے متعلق کارآمد گر بتایا ہے کہ سفید موتیا کی دواؤں میں سلفر کا جزو موجود ہونا ضروری ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص 511)

اندھاپن

حضرت صاحب نے فرمایا "آنکھ کے پردے Retina کی بیماریاں دو قسم کی ہیں۔ ایک میں سرخ اور سبز میں تمیز نہیں ہوتی۔ ریٹنا میں دھبے دکھائی دیتے ہیں اس کی چوٹی کی دوا مرکیورک کوروسو ہے۔ سورج کو دیکھنا یا ویلڈنگ کے شعلے کو دیکھتے رہنے سے بڑی عمر میں اندھاپن پیدا ہوتا ہے اس کا علاج کوئی نہیں۔ جب یہ پروگریسو ہو تو اثر ہوتا ہے ایسے ہی ایک کیس میں ڈاکٹروں نے مریض سے کہا کہ چھ ماہ میں بالکل اندھے ہو جاؤ گے۔ اس کو ایک ماہ کے وقفے سے تین دفعہ یہ دوا دی گئی پھر چھ ماہ بعد پھر ایک سال کے بعد اب مریض بالکل ٹھیک ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یاد رکھیں تیزی سے بڑھنے والی بیماریوں میں یہ دوا CM میں دہرائی جا سکتی ہے لیکن آہستہ بڑھنے والی بیماریوں میں اسے نہ دہرائیں لمبی بیماریوں میں دوا کو بار بار دہرانا خطرناک ہوتا ہے مریض کا جسم تعاون نہیں کرتا یہ دوا مرکیورس کوروسو (Mercurous Corrosive) ہے۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 30' الفضل 20 ستمبر 1994ء)

بندش پیشاب

حضرت صاحب فرماتے ہیں "اگر وضع حمل کے وقت عورت کے گردوں پر اثر ہو' خوف' دباؤ یا سوزش کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے تو کاسٹیکم اس میں بہت مفید ہے بلکہ ایسی حالت میں یہ جان بچانے والی دوا بن جاتی ہے۔"

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امۃ الرؤف کی بہن عارفہ کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا پہلے اسے کاربوویج اور پھر کاسٹیکم دی گئی۔ پیشاب بالکل بند تھا۔ بچے کی پیدائش کے بعد اگر پیشاب بند ہو جائے تو کاسٹیکم فوری اثر کرتی ہے۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 18' الفضل 29 جون 1994ء)

بانجھپن

ایک عورت جس کے متعلق ڈاکٹرز نے جواب دے دیا تھا اس کا واقعہ حضور بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہیں Sperm کے مردہ ہو جانے میں کالی فاس C.M میں دی فرماتے ہیں "اتنا Low Count تھا کہ Sperm حرکت نہیں کرتے تھے کہا گیا کہ اس کے ذریعے سے بچہ ہونا ممکن ہی نہیں اس کا علاج کیا گیا تو اس کو اولاد مل گئی معلوم ہوا کہ کاؤنٹ ہائی ہو گیا ہے۔ تاہم حضرت صاحب نے اس دوا کے متعلق یہ بھی فرمایا کہ "ہر کیس میں یہ کام نہیں کرتی۔ Sperms کا دوبارہ زندہ ہونا اتنا ہی ممکن ہے جتنا Nerves کا مرنے کے بعد زندہ ہونا بعض فالجی مادوں کے نیچے اترنے سے Nerves مر جاتی ہیں۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 31' الفضل 22 ستمبر 1994ء)

رحم کی بیماریاں

عورتوں کی رحم کی بیماریوں میں بائیو کیمک ادویات کا بہت ہی اہم رول ہے اور ان ادویات کے استعمال سے بہت سی پیچیدہ امراض سے حیرت انگیز شفا ہو جاتی ہے۔ تاہم بیماری کی نوعیت کے مطابق ہی بائیو کیمک کی مرکب صورت بنانا بہتر رہتا ہے اس سلسلے میں دو واقعات درج ذیل ہیں۔

ہومیوپیتھی کلاس 27 میں حضرت صاحب

باقی صفحہ 5 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواجہ اطہر ظہور بٹ صاحب

تمنائیں اور سکونِ قلب

انسان جتنی مادی ترقی کرتا چلا جا رہا ہے اور اس کی آسائش کے جتنے نت نئے سامان مہیا ہو رہے ہیں۔ بے چینی اتنی ہی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اصل چیز جس کو حاصل کرنے کی تگ و دو کرنی چاہئے۔ وہ اطمینان قلب ہے۔ اگر کسی کو دنیا کی تمام نعمتیں اور سہولتیں حاصل ہوں۔ لیکن اطمینان قلب میسر نہ ہو۔ تو وہ کسی بھی نعمت سے صحیح معنوں میں لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔

اہل فکر اور سوچ بچار کرنے والے لوگ جو گہری نظر رکھتے ہیں اطمینان قلب حاصل کرنے کا ایک یہ گر بتاتے ہیں کہ انسان تمام تمناؤں اور آرزوؤں سے آزاد ہو جائے اور ایک ایسا دل پیدا کرے جس میں کوئی تمنا باقی نہ رہے۔ چنانچہ کئی مذاہب کی بنیاد اسی فلسفہ پر رکھی گئی ہے۔ بدھ مت۔ جین مت یا اس قسم کے بعض اور مذاہب کا یہی فلسفہ ہے کہ انسان اگر تمناؤں سے آزاد ہو جائے تو اسے تسکین قلب میسر آ جائے گی۔ غالب نے بھی اسی فلسفہ کو اپنے ایک شعر میں یوں بیان کیا ہے۔

گر تجھ کو ہے یقین اجابت۔ دعا نہ مانگ
یعنی بغیر یک دل بے مدعا نہ مانگ

مطلب یہ ہے کہ اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ قبولیت کا یہ خاص لمحہ ہے تو پھر کوئی دعا نہ مانگو سوائے اس دعا کے کہ اے خدا ایسا دل عطا کر کہ جس میں کوئی مدعا یا خواہش باقی نہ رہے۔ یعنی اگر ایسا دل مل جائے تو تسکین ہی تسکین ہے۔

قرآن حکیم اس فلسفہ کو کلیتاً رد کرتا ہے۔ ایسا دل جو بے مدعا ہو۔ یا جس میں کوئی خواہش باقی نہ رہے۔ اس میں طمانیت اور سکون کا پیدا ہونا ممکن نہیں۔ معاشرے سے ایسا کامل گریز کہ جس کے نتیجہ میں کوئی تمنا باقی نہ رہے۔ اسی کا دوسرا نام موت ہے۔ موت کے سوا یہ مقصد انسان کو حاصل ہو ہی نہیں سکتا۔ اور اگر ایسا دل ہو بھی جس میں کوئی مدعا یا کوئی خواہش باقی نہ رہے۔ لیکن معاشرہ بے قرار ہو اور وہ دل اس کی بے قراری اور بے چینی محسوس نہ کرے تو ایسے دل کے ہونے سے نہ ہونا بہتر ہے۔ جو انسان معاشرے سے اس طرح کٹ جائے کہ اس کے دکھ اور غم میں شریک ہی نہ رہے۔ وہ انسان تو انسان کہلانے کا مستحق ہی نہیں رہتا۔ اگر اللہ تعالیٰ انسانی فطرت میں تمنائیں نہ رکھتا تو پھر انسان کس جذبے کو کام میں لاتا۔ انسان جو رخ بھی اختیار کرتا ہے۔ اس کے پیچھے کوئی محرک یا طاقت ہوتی ہے۔ یہ تمنائیں ہی ہیں جو انسان کو ایک مخصوص رخ اختیار کرنے کے لئے اکساتی ہیں۔

پس اگرچہ تمناؤں سے آزاد ہو جانے والا فلسفہ بظاہر بڑا خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ لیکن قرآن حکیم میں ایسا کوئی تصور موجود نہیں کہ آپ تمناؤں سے آزاد ہو جائیں۔ البتہ تمناؤں سے اس طرح آزاد ہونے کی بجائے کہ کوئی تمنا ہی باقی نہ رہے۔ قرآن حکیم ایک ایسی راہ تجویز کرتا ہے جس پر چلنے کے نتیجہ میں تمنائیں مغلوب ہو جاتی ہیں۔ وہ انسان کی مالک نہیں رہتیں۔ بلکہ انسان ان کا مالک بن جاتا ہے۔ وہ انسان کی غلام بن کر اس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ یہ مقام کیسے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لئے جاننا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے۔ ترجمہ:۔ "خبردار ہو جاؤ۔ تمہیں اللہ کے ذکر ہی سے طمانیت قلب حاصل ہو گی" اب اللہ کے ذکر سے کیسے سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں اس کی بہت تفصیل ملتی ہے۔ اس سے مراد محض ایسا ذکر نہیں کہ انسان منہ سے اللہ اللہ کہنا شروع کر دے اور پھر سمجھے کہ اس کا دل تسکین پا جائے گا۔ بلکہ اس کے پیچھے ایک گہرا فلسفہ ہے اور قرآن حکیم نے اسے کھول کر بیان فرمایا ہے۔

ذکر الٰہی سے تسکین کا فلسفہ

ذکر الٰہی اور عبادت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ جب تک انسان خدا کا "عبد" نہ بنے۔ اس وقت تک اسے ذکر الٰہی کی توفیق ہی نہیں ملتی۔ ان دونوں چیزوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ آیت مذکورہ بالا میں وہ ذکر الٰہی مراد ہے جو ایک "عبد" کا ذکر ہو۔ یعنی خدا کے ان بندوں کا ذکر ہے جن کو اللہ تعالیٰ "عبد" شمار کرتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں کہ جب وفات پا رہے ہوتے ہیں تو بستر مرگ پر قرآن حکیم کے الفاظ میں انہیں یہ آواز سنائی دیتی ہے۔ ترجمہ:۔ "اے میرے بندو تم اس دنیا میں مجھ سے راضی ہو کر رہے۔ تو میں بھی تم سے راضی ہو گیا۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جاؤ اور میری جنت میں آ جاؤ۔

(الفجر۔ 28 تا 31)

پس دین میں تمناؤں کو رد نہیں کیا گیا۔ بلکہ تمناؤں کے رخ موڑ دئے گئے ہیں۔ تمناؤں کو ایسے راستے پر چلایا گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں تمنائیں بے چینی پیدا کرنے کی بجائے اطمینان اور سکون پیدا کرنے لگ جاتی ہیں۔ دین حق انسانی تمناؤں کو کلچر کرتا ہے۔ اور انسان کے حظ اور ذوق کو بدل دیتا ہے اور اس تبدیلی کے نتیجہ میں اس کو اعلیٰ لذات ملنی شروع ہو جاتی ہیں۔

انسان کی تمام نیچرل خواہشات کو کلچر کرنے کا نام اخلاقیات ہے۔ دین حق انسان کو کسی لطیف شئے سے محروم کرنے کی بجائے اس کا رخ کسی بہتر چیز یا مقصد کی طرف موڑ دیتا ہے۔ انسانی زندگی میں کبھی کوئی ایسا مقام نہیں آیا کہ اس کی تمنا پوری ہو کر آگے پھر کوئی تمنا باقی نہ رہے۔ ایک تمنا پوری ہو کر اگلی تمنا کو جنم دیتی ہے۔ اور تمناؤں کا ایک لامتناہی سفر شروع ہو جاتا ہے۔ ہر حصول تمنا ایک اور بے قرار تمنا پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ اللہ ہی کو اپنی تمنا بنا لیتے ہیں۔ انہیں سکون قلب میسر ہو جاتا ہے لا الٰہ الا اللہ کے یہی معنی ہیں۔ اسی لئے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ترجمہ:۔ "سب سے بہتر ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔" یعنی انسان جس ذکر کی تلاش میں ہے کہ وہ سکون اور اطمینان عطا کرے گا۔ وہ ذکر تو اس فلسفہ کا نام ہے کہ اللہ اس کا الٰہ ہو جائے اور خود اس کی تمناؤں کا آخری مرکز بن جائے۔ ظاہر ہے جب خدا مطلوب ہو جائے تو ہر دوسری تمنا اس کے تابع ہو جائے گی۔ اگر اپنے رب کی رضا کو ہی مطلوب بنا لیا جائے تو انسان جتنا اس رضا میں آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ اتنا ہی وہ اللہ تعالیٰ کا عبد بنتا چلا جائے گا۔ اور وہی کامل عبد ہوتا ہے جس کا اپنا کچھ نہ رہے۔ اور جو اپنے وجود سے کلیتاً بے نیاز ہو جائے۔ ایسے انسان کی تمنائیں تو رہتی ہیں لیکن وہ غالب تمنائیں نہیں رہیں گی۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی یاد کے نیچے مغلوب ہو جائیں گی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنے رب سے پیار کا ایک خوبصورت واقعہ قرآن حکیم میں مذکور ہے جو دراصل اسی فلسفہ کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ نے ضرورت کے وقت ایک نئی جگہ میں جہاں آپ کا کوئی ساتھی نہیں تھا بیٹھ کر دعا کی۔ ترجمہ:۔ "اے میرے رب تو جو بھلائی بھی مجھ پر اتارے۔ میں اسی کا سوالی اور محتاج ہوں اور وہی میری تمنا ہے" (القصص 25) پس جب انسان کسی سے ایسی محبت کرے کہ اس کی ہر عطا اسے قبول ہو۔ گویا کہ وہ اسی چیز کے انتظار میں بیٹھا تھا تو اس کی ہر تمنا پوری ہوئی کہ نہ ہوئی؟ دین حق نے یہ تعلیم نہیں دی کہ تمناؤں سے عاری ہو جاؤ۔ ایسی تعلیم انسانی فطرت کے خلاف ہو گی۔ دین حق کی تعلیم یہ ہے کہ اپنی تمناؤں کو ایک اعلیٰ تمنا کے حصول کی خاطر مغلوب کر دو۔ یعنی اگر تم خدا کے ہو جاؤ تو تمہیں دوسروں سے آزادی نصیب ہو جائے گی۔ مردِ آزاد کا اس سے بہتر کوئی تصور نہیں کہ اپنے رب کی غلامی کے بعد ہر دوسری غلامی سے انسان آزاد ہو جائے۔

شیطان کا دعویٰ

قرآن حکیم میں شیطان کا ایک قول نقل کیا گیا ہے۔ یہ بات شیطان نے اس وقت کہی تھی جب اسے اس کے تکبر اور غرور اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت سے انکار پر راندہ درگاہ کیا گیا تھا۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہا کہ میں آج کی اہانت کا بدلہ ابن آدم سے لوں گا۔ اس کا قول یہ تھا۔ ترجمہ:۔ "میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا اور میں انہیں آرزوؤں اور تمناؤں میں الجھا کر رکھ دوں گا (نساء 118-119) ظاہر ہے یہ وہی تمنائیں ہو سکتی ہیں جو بے جا ہوں۔ شیطان بے جا آرزوؤں میں ہی الجھا سکتا ہے۔ اور بے جا تمناؤں میں ہی الجھ کر انسان صراط مستقیم سے بھٹک سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی انسان کو شیطان کے بہکاوے اور فریب سے ان الفاظ میں خبردار کیا۔ ترجمہ:۔ "یہ شیطان لوگوں کو سبز باغ دکھائے گا اور انہیں تمناؤں اور آرزوؤں میں گرفتار کرے گا۔ مگر سمجھ لو کہ شیطان کے یہ سارے وعدے اور سبز باغ ایک دھوکہ سے زیادہ نہ ہوں گے" (نساء 120)

> **ہمارے دین میں تمناؤں کو ردّ نہیں کیا گیا بلکہ ان کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ تمناؤں کو ایسے رستے پر چلایا گیا ہے جس کے نتیجے میں تمنائیں بے چینی پیدا کرنے کی بجائے اطمینان اور سکون پیدا کرنے لگ جاتی ہیں۔**

اس کے باوجود انسان ورغلانے میں آ جاتا ہے اور ان چیزوں کی خواہشات پیدا کر لیتا ہے۔ جن کا اسے استحقاق نہیں ہوتا اور ان تمناؤں کی گرفت میں آ جاتا ہے جو اس کے متعین مقام کی بنا پر پوری نہیں ہو سکتیں۔ بے جا تمناؤں سے غلط مقاصد پیدا ہوتے ہیں جو انسان کو غلط راہوں پر ڈال دیتے ہیں اور انسان پر ان کی گرفت ایسی شدید ہوتی ہے کہ وہ اپنا سکون اور اطمینان کھو دیتا ہے اور مصائب و آلام کا شکار ہو جاتا ہے۔

لازم ہے کہ انسان ہمیشہ اپنے آپ کو بے جا تمناؤں اور غلط آرزوؤں کے چکر سے نکالتا رہے اور قرآنی فلسفہ کے مطابق تمناؤں کو ایک اعلیٰ مقصد یعنی رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر مغلوب کر کے طمانیت قلب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

بقیہ صفحہ 4

فرماتے ہیں کہ "ایسے کیسز بھی ہوئے ہیں جہاں رحم چھوٹا اور بے جان ہے اولاد نہیں ہوتی وہاں رحم کو بلڈ Build کرنے کی دوائیں دی گئیں تو ایک سے زیادہ مرتبہ شفا ہو گئی۔ اس میں درج ذیل ادویہ دی جائیں۔

فیرم فاس، سلیشیا، کلکیریا فاس، نیٹرم میور، کالی فاس

یہ وہ دوائیں ہیں جن کی خرابی یا کمی کی وجہ سے بچپن سے ہی رحم میں خرابی ہو جاتی ہے ایک ایسی لڑکی جسے امریکہ اور یورپ کے چوٹی کے ڈاکٹروں نے رد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ اس کی Gene میں ہی خرابی ہے۔ اسے اولاد ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ صحت یاب ہو گئی اب اس کے کئی بچے ہیں اور بڑے شرارتی ہیں۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 27، الفضل 30۔ اگست 1994ء)

ایک دوسرے موقعہ پر صرف سلیشیا اور نیٹرم میور سے ہی خدا کے فضل سے اولاد کی نعمت حاصل ہو گئی حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اس کیس میں رحم بہت سکڑا ہوا تھا پیدائشی طور پر۔ ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اس مریضہ کو اولاد ہو ہی نہیں سکتی۔ اس کو (سلیشیا کے ساتھ) نیٹرم میور شامل کی۔ کامیابی ہو گئی جہاں Preventive Birth کی صورت میں کمیاں ہوں تو نیٹرم میور اور سلیشیا دیں۔

(ہومیوپیتھک کلاس نمبر 34، الفضل 9۔ اکتوبر 1994ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

محترم سیفی صاحب- کچھ اور خوبیاں

محترمہ مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب کے مختصر حالات زندگی اور علمی و عملی خدمات کا کچھ تذکرہ الفضل ربوہ کے 24- مارچ 1999ء کے شمارے میں ہو چکا ہے۔

میں اس مختصر نوٹ میں ان کی صرف بعض صفات اور مزید خدمات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ محترم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب نے ایک بھرپور زندگی گذاری۔ وہ نہ صرف خود بہت بڑی علمی شخصیت تھے بلکہ لکھنے والوں کی بہت قدر کیا کرتے تھے اور ان کی حوصلہ افزائی فرماتے رہتے تھے۔ اکثر مجھے کہا کرتے تھے کہ حضرت سلطان القلم کے سپاہیوں میں آپ کو شامل ہونا چاہئے۔ آپ کے ذمہ جماعت کا قرض ہے۔ آپ اپنی فیلڈ اور دیگر عملی موضوعات پر لکھا کریں اور چونکہ اس عاجز کو بھی کئی سال سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اخبارات اور رسائل میں لکھنے کی توفیق ملی ہے اور خدا کے فضل سے اب بھی مل رہی ہے۔ اس لئے اس عاجز کی بھی بہت حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔ ایک بار کہنے لگے کہ حضرت سلطان القلم کی فوج میں ابھی آپ بریگیڈیئر تو نہیں تاہم کرنل کے رینک تک پہنچ گئے ہیں۔ ایک دفعہ خاکسار کی ایک بچی نے مضمون لکھ کر الفضل میں اشاعت کے لئے بھیج دیا۔ بہت خوش ہوئے۔ لیکن کہنے لگے کہ پہلے بچے اور بچیاں "تشحیذ الاذہان" میں لکھیں۔ بڑی بچیاں "مصباح" میں لکھیں خدام "خالد" میں لکھیں اور انصار رسالہ "انصار اللہ" میں لکھیں اور پھر جب اچھی طرح قلم میں روانی آجائے تو "الفضل" میں مضامین بھیجنے چاہئیں کتابوں کی اشاعت پر بھی بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے اور اکثر الفضل میں اس پر ریویو دیتے تھے۔ ان کی شدید خواہش تھی کہ ہماری جماعت کے اکثر افراد قلمی خدمات کی طرف بھی توجہ دیں اور ہر عملی میدان میں لکھنے کی کوشش کریں اور الفضل کے ذریعے عام لوگوں کو Educate کریں۔ یہ بہت بڑی خدمت ہے جو ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتی ہے۔ اکثر حضرت مصلح موعود کو Quote کیا کرتے تھے اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کے ساتھ دلی وابستگی کا اظہار فرماتے تھے۔

مولانا نسیم سیفی صاحب خود بھی ایک بہت بڑے قلمکار (Writer) اور (Poet) یعنی شاعر تھے اور چاہتے تھے کہ اس رنگ میں سلسلہ کی خدمت کے لئے لوگ آئیں۔

1980ء میں جلسہ سالانہ ربوہ پر جب تقریر کے ساتھ ساتھ ترجمانی کا نظام شروع ہوا۔ تو پہلے سال تقاریر کا ترجمہ کرنے کے لئے صرف دو زبانوں کا انتخاب کیا گیا۔ انگلش اور انڈونیشین۔ نیا نیا کام تھا سلسلہ کے کئی معروف احباب کو انگلش ترجمے کے لئے لگایا گیا بعض لوگوں کا تلفظ بہت عمدہ تھا جیسے محترم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم کا لیکن جو روانی سیفی صاحب کے ترجمے میں تھی اس کی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔ چونکہ شروع کے چند سال خاکسار کو ترجمانی کے آلات نصب کرنے اور (Operate) چلانے کا کام کرنے والے گروپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس لئے کم از کم انگلش تراجم کی تھوڑی بہت سمجھ ضروری آتی تھی۔ سیفی صاحب مرحوم کا امتیاز یہ تھا کہ جب امام وقت یا کوئی اور عالم عربی زبان میں کوئی آیت یا حدیث پیش کرتا تو آپ فوراً اس کا روانی سے انگریزی میں ترجمہ کر دیتے جبکہ بعض دوسرے ترجمانی کرنے والے احباب مشکل میں پڑ جاتے اور بعض تو صرف یہ کہہ دیتے کہ اب مقرر نے قرآن کریم کی کسی آیت کو Quote کیا ہے۔ لیکن سیفی صاحب اسی روانی سے آیات اور عربی فقرات کا ترجمہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے۔

سیفی صاحب مرحوم کو احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہت خیال رہتا تھا ان کے پاس الفضل کے دفتر میں ایک مرتبہ میں اپنے زیر تعلیم بچے کو لے کر گیا اسے نصائح کیں پھر ایک بچی کو لے گیا اسے بھی نصائح کیں اور اپنی کتاب Moral Guide for Students بطور تحفہ دی جس میں زیر تعلیم طلباء کو بہت عمدہ نصائح کی ہیں اور چھوٹے چھوٹے ذیلی عناوین کے تحت رہنمائی کی ہے اس کے چند ذیلی عناوین یہ ہیں۔ تعلیم' مذہب' دوسروں سے تعلقات فارغ اوقات' محنت' جھگڑنا' پابندی وقت' صحت' دوسروں کی مدد' اطاعت' دعا' ہوم ورک' اچھے کارنامے۔ یہ کتابچہ انہوں نے مغربی افریقہ کے بچوں کے لئے تحریر کیا تھا جیسا کہ کتاب پر ایک نوٹ سے ظاہر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے محترم نسیم سیفی صاحب کے وجود کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بہت مفید اور کار آمد بنائے رکھا اور انہوں نے اپنی ساری استعدادیں سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف رکھیں وہ آئندہ نسلوں کو خوب سے خوب تر دیکھنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات اپنے قرب میں بڑھاتا رہے اور آپ کی اولاد اور خاندان اور سب پیار کرنے والوں کو آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

مضمون ختم کرنے سے پہلے محترم سیفی صاحب کے ایک خط کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو انہوں نے خاکسار کے ایک خط کے جواب میں تحریر فرمایا جو ان کے الفضل کی ادارت سے فارغ ہونے کے بعد کا ہے۔ اس میں بھی زندگی کے آخری لمحہ تک خدمت دین بجالاتے کی تڑپ کا اظہار ہے۔ فرمایا

"میں کراچی گیا ہوا تھا۔ واپس آکر آپ کے محبت نامہ کی رسید بھجوا رہا ہوں آپ کے جذبات میرے لئے ممنونیت کا باعث ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ میری ادارت کے ایام میں آپ نے بڑی محبت سے میرے ساتھ تعاون کیا اور الفضل کو زینت بخشتے رہے۔ جزاکم اللہ خیراً

دعاؤں کا محتاج ہوں کہ اللہ تعالیٰ زندگی کے آخری لمحہ تک کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کا موقع عطا فرماتا رہے۔ آپ میری دعاؤں میں ہمیشہ شامل رہے ہیں۔

والسلام خاکسار
نسیم سیفی
9-5-98

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32105 میں مسرت رحمٰن زوجہ عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر-/10000 روپے بصورت زیورات طلائی وزنی ساڑھے تینتالیس گرام مالیتی-/32700 روپے پاکستانی وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 D M ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسرت رحمٰن جرمنی گواہ شد نمبر1 احسان اللہ جرمنی گواہ شد نمبر2 منور احمد بٹ جرمنی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32106 میں خرم شہزاد ناز ولد سعید احمد ناز قوم ارائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/634 مارک ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خرم شہزاد ناز جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد اجمل جرمنی گواہ شد نمبر2 نصیر احمد چغتائی جرمنی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32107 میں ناصرہ قریشی کلیم زوجہ عطاء اللہ کلیم صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفورٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 82 گرام مالیتی-/1150 مارک۔ 2- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع گلشن صحت کالونی اسلام آباد مالیتی-/120000 روپے۔ 3- حق مہر وصول شدہ-/300 D M اس وقت مجھے مبلغ-/D M150 ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ قریشی کلیم جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد ابراہیم انچارج شعبہ تاریخ مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ کلیم جرمنی خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32108 میں بشریٰ ناہید زوجہ محمد افضل صادق پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی آئی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی ساڑھے سات تولہ مالیتی-/40000 روپے۔ 2- زیورات سیٹ چاندی مالیتی-/800 روپے۔ 3- حق مہر وصول شدہ-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 $ F ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ ناہید فجی آئی لینڈ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد قمر وصیت نمبر 18102 گواہ شد نمبر2 محمد افضل صادق فجی آئی لینڈ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32109 میں طارق احمد رشید ولد رشید احمد صاحب طارق قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ربوہ حال فجی آئی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی۔ /....... - اس وقت مجھے مبلغ۔ /400 $ F ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق احمد رشید فجی آئی لینڈ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد قمر وصیت نمبر 18102 گواہ شد نمبر 2 طاہر ایچ منشی فجی آئی لینڈ۔

اطلاعات و اعلانات

ماہر Psychiatrist
امراض ذہن کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن Psychiatrist ماہر امراض ذہن مورخہ 30- مئی 99ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصاب امتحان۔ سہ ماہی دوم مجلس انصار اللہ

○ 1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 19 نصف اول۔
2۔ "مسیح ہندوستان میں"
3۔ کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز"
یہ امتحان جون میں منعقد ہوگا انصار قرآن مجید اور ان کتب کا مطالعہ کریں اور مرکزی امتحان میں شامل ہوں۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم بشارت علی شاہ صاحب S/O سید ظہور علی شاہ صاحب مورخہ 99-4-12 کو لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ آپ محترم سید محمد علی شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے تھے۔ اور آپ اس وقت آئی۔ سی۔ آئی لاہور میں پروڈکشن مینیجر تھے۔ سیدہ زاہد نزہت صاحبہ صدر لجنہ سمندری شہر آپ کی بہن ہیں۔ مکرم بشارت علی شاہ صاحب مرحوم کی بیوی محترمہ سیدہ ناظرہ بیگم صاحبہ حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے اہل و عیال کو صبر جمیل عطا فرماوے۔

○ محترمہ محمودہ نعیم ملک صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد طاہر صاحب طویل عرصہ بوجہ کینسر بیمار رہنے کے بعد مورخہ 15- مئی 1999ء بروز ہفتہ نیو یارک میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 16- مئی کو مکرم مولانا داؤد احمد صاحب حنیف مربی سلسلہ نیو یارک نے پڑھائی۔ 17- مئی کو احمدیہ قبرستان نیو یارک میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب برطانیہ مکرم افتخار احمد صاحب ایاز نے دعا کروائی مرحومہ مکرم چوہدری مختار احمد ایاز صاحب آف مشرقی افریقہ بانی بشیر ہائی سکول کمیالہ کی بیٹی اور محترم مولانا ظہور حسین صاحب آف بخارا کی بہو تھیں۔ نیز محترم افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ اور مکرم رشید احمد ایاز صاحب آف ایاز میڈیکل ہال دارالرحمت غربی ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔
احباب موصوفہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم مطیع اللہ صاحب ڈرائیور کے والد محترم رحمت علی صاحب مکینک ناصر آباد سندھ۔ حال دارالرحمت غربی ربوہ ایک ماہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 25- اپریل 1999ء کو بعمر 75 سال فیصل آباد کے ہسپتال میں وفات پاگئے ان کا جنازہ الیبت المھدی گولبازار ربوہ میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے 26- اپریل 1999ء کو بعد عصر پڑھایا ان کی تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم بشیر احمد صاحب سیفی صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے دعا کروائی موصوف نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔
احباب سے ان کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری اعلان

○ سال اول کی تمام طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی سال دوم کے لئے کلاسز 13- مئی 1999ء سے گورنمنٹ سرکلر کے مطابق شروع ہو چکی ہیں۔ اس سلسلہ میں دو مرتبہ نوٹس لگوائے جا چکے ہیں۔ اب طالبات کو متنبہ کیا جاتا ہے۔ کہ 23- مئی تک غیر حاضر رہنے والی طالبات کے نام کالج سے خارج کر دیئے جائیں گے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت۔ برائے خواتین ربوہ)

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

نیتن یاہو ہار گئے بارک نئے وزیر اعظم

اسرائیل کی لیبر پارٹی کے ایہود بارک نے لیکوڈ پارٹی کو شکست دے دی ہے۔ مسٹر بارک نئے وزیر اعظم ہونگے انکی پارٹی کو 56 فیصد جبکہ سابق حکمران پارٹی کو 44 فیصد ووٹ ملے۔ امید ہے کہ مشرقی وسطیٰ میں امن مذاکرات بحال ہو سکیں گے۔ عام توقعات یہی ہیں کہ اسرائیلی عوام بھی ہر قیمت پر امن کی بحالی چاہتے ہیں۔ امریکہ میں بارک کی کامیابی سے خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ صدر کلنٹن نے مبارکباد بھجوادی۔

فلسطینی مملکت کی حمایت

نئے اسرائیلی وزیر اعظم ایہود بارک نے فلسطینی مملکت کی حمایت کر دی ہے انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دعوے کے مطابق ایک سال میں لبنان سے اسرائیلی فوج واپس بلالوں گا۔ یاسر عرفات نے بھی ایہود بارک کی کامیابی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں انہیں ذاتی طور پر تو نہیں جانتا مگر ان کی لیبر پارٹی کو جانتا ہوں جو فلسطینیوں کے حق خودارادیت کی حامی ہے۔ صدر کلنٹن نے نئے اسرائیلی وزیر اعظم کو کہا ہے کہ میں قیام امن کے عمل میں آپ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہوں۔

نیٹو کے طیاروں نے اہم شاہراہ کاٹ دی

نیٹو کے طیاروں نے فضائی حملے کر کے سربیا کی اہم شاہراہ کاٹ دی کئی شہروں میں تباہی ہوئی۔ 56 ویں دن بھی حملے جاری رہے۔ ایندھن کے متعدد ذخیرے تباہ کر دیئے گئے۔ نیس ائرپورٹ کے بعض حصے کلسٹر بموں سے تباہ کر دیئے گئے۔

مزید 40 ہزار پناہ گزین

کوسووو سے مزید 40 ہزار پناہ گزین مقدونیہ کی سرحد کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ نیٹو کو تشویش ہے کہ ان پناہ گزینوں کو سرحد عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سرب فوج پناہ گزینوں کو واپس بھیج دیتی ہے گذشتہ روز ایک ٹرین میں سوار دو ہزار پناہ گزینوں کو واپس بھیج دیا گیا تھا۔ اب تک کوسوو کے 5 لاکھ 80 ہزار باشندے ملک چھوڑ چکے ہیں۔

زمینی فوج کے معاملے پر اختلاف

کوسووو میں زمینی فوج بھیجنے کے مسئلے پر نیٹو ممالک میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع نے صدر کلنٹن سے کہا ہے کہ وہ زمینی فوج بھیجیں۔

پرائمری سکول کے طلبہ کو حادثہ

ایک پرائمری سکول کے طلبہ کی بس ضلع سوہانگ (انڈونیشیا) میں حادثے کا شکار ہو گئی جس سے 12 بچے ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے۔

نیپال کے انتخابات

نیپال کے عام انتخابات کے ابتدائی نتائج کے مطابق نیپال کی کانگرس جو ملک کی قدیم ترین سیاسی جماعت ہے دیگر جماعتوں پر سبقت حاصل کر رہی ہے۔

کویت ایران تعلقات

کویت نے ایران سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے یہ شرط عائد کر دی ہے کہ عرب امارات اور ایران کے درمیان جزائر کا تنازعہ حل کیا جائے۔

ایران اور بحرین کے تعلقات

بحرین کے وزیر دفاع شیخ خلیفہ بن احمد نے ایران پر الزام لگایا ہے کہ وہ بحرین کے اپوزیشن لیڈروں کو پناہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1996ء میں حکومت بحرین کا تختہ الٹنے کا منصوبہ بھی ایران نے بنایا تھا۔ ایران نے ان الزامات سے انکار کیا ہے۔

کانگرس میں نیا بحران

بھارت میں انتخابات قریب آرہے ہیں مگر سیاسی پارٹیوں کا اندرونی خلفشار بڑھ رہا ہے۔ کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا۔ مگر پارٹی نے ان کا استعفیٰ مسترد کر دیا۔ سونیا نے استعفیٰ دینے پر اصرار کیا تو کانگرس کے تین وزرائے اعلیٰ نے سونیا گاندھی کی حمایت میں استعفے دینے کی اجازت مانگ لی ہے انہوں نے کہ کہ ہم آپ کی وجہ سے الیکشن جیتے تھے اگر سونیا نہ ہوں تو ہم بھی نہ ہوں گے۔ ایک ہزار افراد نے سونیا کی رہائش گاہ کے باہر مظاہرہ کیا۔

بی جے پی میں بھی پھوٹ پڑ گئی

کانگریس کے بعد بی جے پی میں بھی پھوٹ پڑ گئی۔ بھارت سنگین سیاسی بحران کا شکار ہو گیا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بی جے پی نے لوک سبھا کے انتخابات متحدہ محاذ کے پلیٹ فارم سے لڑنے اور علیحدہ انتخابی منشور جاری نہ کرنے پر بنیاد پرست ہندو رہنماؤں نے پارٹی پر کھلی تنقید شروع کر دی۔ اور بی جے پی پر اپنی نظریاتی اساس سے منحرف ہونے کا الزام لگایا ہے۔

امریکہ پر چینی اخبار کا الزام

ایک ممتاز چینی روزنامے نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ تسلط جمانے کے لئے نیٹو کو استعمال کر رہا ہے۔ سربیا پر بمباری کا مقصد بلقان پر کنٹرول اور یورپ پر اپنی گرفت کو مضبوط کرنا ہے۔ اخبار نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ خود کو دوسروں پر مسلط کرنے کے لئے جمہوریت اور انسانی حقوق کو جواز کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

نسلی امتیاز کا استعمال

برطانیہ نے ورلڈ کپ کرکٹ دیکھنے کے ہزاروں ایشیائی خواہشمندوں کو ویزے دینے سے انکار کر دیا۔ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، اور سری لنکا کے برطانوی ہائی کمشنروں میں امیدواروں سے طویل انٹرویو کئے گئے۔ مگر صرف 5 ہزار بھارتی برطانیہ جا سکے۔

ٹنڈولکر کے بغیر بھی

بھارتی کوچ نے کہا ہے کہ بھارتی ٹیم ون مین ٹیم نہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں ٹنڈولکر 28 پر آؤٹ ہوئے مگر ٹیم نے مجموعی طور پر 253 رنز بنا لئے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 19- مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
20- مئی- غروب آفتاب- 7-05
21- مئی- طلوع فجر- 3-30
21 مئی- طلوع آفتاب 5-05

خودکشی یا قتل کی سازش

پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ اسیر سینیٹر آصف علی زرداری نے سی آئی اے سنٹر کراچی میں تفتیش کے دوران گلاس توڑ کر اپنا گلا کاٹنے کی کوشش کی- دوسرے دعوئی میں کہا گیا ہے کہ آصف زرداری نے کھڑکی کا شیشہ توڑ کر اپنی گردن اور ہاتھوں کو زخمی کر لیا- بینظیر بھٹو نے دوبئی سے جاری کردہ بیان میں الزام لگایا ہے کہ ان کے شوہر کو قتل کرنے کی سازش کی گئی ہے- پولیس کا کہنا ہے کہ زرداری کو خودکشی سے بچانے کی کوشش میں ایس پی عبدالستار کے ہاتھ اور زرداری کے گلے پر معمولی خراشیں آئیں- زرداری کے خلاف خودکشی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے- واقعہ کے بعد پولیس انہیں نامعلوم ہسپتال لے گئی اور علاج کے بعد انہیں واپس سی آئی اے سنٹر لایا گیا- ایک خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ پولیس واقعہ کو چھپانے کے لئے انہیں دوپہر دو بجے آغا خان ہسپتال لائی-

پنجاب پولیس سے جھڑپ میں زخمی

آصف زرداری کے بارے میں پیپلز پارٹی کے ذرائع نے دعوئی کیا ہے کہ وہ سی آئی اے سنٹر کراچی میں پنجاب پولیس کے ساتھ جھڑپ میں زخمی ہوئے- پنجاب پولیس کے ایک افسر نے جو لاہور سے آئے تھے تفتیش کے دوران بدتمیزی کی اور تشدد کیا جس سے زرداری کے سر اور گردن پر چوٹیں آئیں- آصف زرداری نے مزاحمت کی مگر 48 گھنٹے سے جاری بھوک ہڑتال اور تشدد کی وجہ سے نڈھال ہو گئے- بلاول ہاؤس کے ذرائع نے دعوئی کیا کہ یہ تفتیشی ٹیم وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھیجی- زرداری کے وکیل نے دعوئی کیا کہ زرداری زہر کا شبہ ہونے پر جیل کا کھانا نہیں کھا رہے جبکہ گھر سے لایا گیا کھانا پولیس واپس کر دیتی ہے- عدالت کے حکم کے باوجود زرداری کو ہسپتال داخل نہیں کیا گیا- زرداری کی بہنوں نے کہا کہ زرداری بہادر آدمی ہیں وہ خودکشی کا سوچ بھی نہیں سکتے- پولیس ان سے پاگلوں کا سا برتاؤ کر رہی ہے- ہمیں اپنے بھائی کی جان کا خطرہ ہے-

میری زندگی کو بھی خطرہ

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میری زندگی کو بھی خطرہ ہے- ہم نواز شریف، شہباز شریف، سیف الرحمان اور رانا مقبول کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کرائیں گے- انہوں نے کہا کہ خودکشی کی کہانی ڈرامہ ہے ان کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی ہے- میں اپنے خاوند کی زندگی کے لئے سخت پریشان ہوں- ان کی حالت کے بارے میں کچھ معلوم نہیں-

چیف جسٹس اور چیف آف آرمی سٹاف

نوٹس لیں

پیپلز پارٹی کے وکلاء اور لیڈروں خورشید شاہ، راؤ سکندر اور فاروق نائیک نے بیان دیا کہ چیف جسٹس آف پاکستان اور چیف آف آرمی سٹاف آصف زرداری کی زندگی کو لاحق خطرات کا نوٹس لیں- عدالتی احکامات کے باوجود زرداری کو ہسپتال منتقل کرنے کی بجائے عقوبت خانہ میں رکھا گیا- حکمران اب چھوٹے صوبوں کی عدالتوں کا حکم بھی نہیں مانتے- زرداری کو کچھ ہوا تو ذمہ دار حکمران ہونگے-

کارگل پر بھارت کا بڑا حملہ

کنٹرول لائن پر بھارت نے کارگل سیکٹر میں بڑا حملہ کر دیا ہے- پاک بھارت افواج میں محدود اور غیر اعلانیہ جنگ کے دسویں روز جھڑپوں میں شدت آگئی ہے- بھارتی فوج نے ہیلی کاپٹر، بوفورس توپیں اور بھاری نفری جنگ میں جھونک دی ہے- 4 مختلف محاذ کھل گئے ہیں- کارگل اور دراس کے دو گاؤں فائرنگ کے تبادلے میں مکمل تباہ ہو گئے- 3 شہری شہید ہوئے جبکہ 10 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے دراس سیکٹر میں 11- دیہاتوں سے آٹھ ہزار افراد کو سری نگر منتقل کرنا شروع کر دیا- بھارتی ذرائع ابلاغ دعوئی کر رہے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں لاشیں نظر آرہی ہیں- بھارتی وزیر دفاع نے دعوئی کیا کہ پاکستانی فوج کو 48 گھنٹوں میں نکال دیں گے-

لاشوں کے تحفے بھیجتے رہیں گے

پاکستان کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دشمن باز نہ آیا تو لاشوں کے تحفے بھیجتے رہیں گے- پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر دشمن ہماری اس خواہش کو ہماری کمزوری نہ سمجھے پاک فوج کے جوان اپنی سرحدوں کا دفاع کرنا جانتے ہیں-

کراچی پولیس سے مسلح تصادم

کراچی میں مسلح گروہ اور پولیس کے درمیان تصادم سے 3- افراد ہلاک ہو گئے- یہ واقعہ مشرقی کراچی کے علاقہ پٹیل باڑہ میں پیش آیا-

ملک بھر میں شدید گرمی 29- ہلاک

پورا ملک اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے- 29- افراد ہلاک اور درجنوں بے ہوش ہو گئے- سندھ میں 8- جاں بحق ہو گئے- پنجاب کے متعدد شہروں میں قیامت خیز گرمی سے فیصل آباد کے گرد و نواح میں 10- افراد ہلاک ہو گئے- سرگودھا میں تعلیمی ادارے صبح دس بجے بند کر دیئے گئے 22- افراد بے ہوش ہو گئے-

کھر کا خطاب اور ہنگامہ

ملک غلام مصطفیٰ کھر نے راولپنڈی بار سے خطاب کیا تو وکلاء نے ہنگامہ کر دیا- وہ وکلاء کے تلخ سوالوں کا جواب دیتے رہے- انہوں نے کہا کہ میرا نشانہ ضائع نہیں جاتا-

وکلاء کو ملنے نہیں دیا گیا

آصف زرداری کے وکلاء عزیز اللہ شیخ اور فاروق نائیک منگل کو زرداری سے ملنے کے لئے سی آئی اے سنٹر کراچی پہنچے مگر انہیں ملاقات نہیں کرنے دی گئی-

بجلی مزید سستی کریں

نیپرا نے حکومت کو بجلی مزید سستی کرنے کی تجویز دے دی ہے- یہ تجویز گھریلو صارفین اور دیگر شعبوں کے لئے دی گئی ہے- اس میں زرعی شعبہ شامل نہیں-

آئی ایس آئی کیس

ملک کی حالیہ تاریخ کا ایک اہم کیس جسے آئی ایس آئی کیس کہا جاتا ہے اس کی سماعت سپریم کورٹ میں شروع ہو رہی ہے- اس میں بڑے بڑے لوگ ملوث ہیں جن پر الزام ہے کہ ان کو آئی ایس آئی نے کروڑوں روپے دیئے-

نجم سیٹھی جاسوسی کا ملزم ہے

وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ فرائیڈے ٹائمز کا ایڈیٹر اور ممتاز صحافی نجم سیٹھی جاسوسی کا ملزم ہے- تفتیش آئین کے مطابق ہوگی- وکلاء اور بیوی بچوں کو ملاقات کرانے کی ہدایت ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان کی عدلیہ آزاد ہے اور قانون کی حکمرانی ہے-

پاک بھارت جنگ کا خطرہ

سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں فوجی مداخلت سے پاک بھارت جنگ ہو سکتی ہے- ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو نے بھارت کو کشمیریوں اور سکھوں کی فہرست نہیں دیں یہ فہرستیں فوج کے پاس ہوتی ہیں اور حکومت کو مانگنے پر بھی نہیں ملتیں-

فوج کیس واپس نہیں لے گی

فوج کے فارمیشن کمانڈرز کی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ فوج بجلی چوروں کے خلاف کیس واپس نہیں لے گی واپڈا میں آپریشن جاری رہے گا-

سپورٹس کی خبریں

بڑی غلطی کر رہے ہیں

ویسٹ انڈیز کے کپتان برائن لارا نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ ہم ہی جیتیں گے- فاتح ٹیموں کی فہرست میں ہمیں شامل نہ کرنے والے بڑی غلطی کر رہے ہیں- انہوں نے کہا کہ ہمارے پول میں آسٹریلیا اور پاکستان جیسی مضبوط ٹیمیں شامل ہیں- ہمیں کافی محنت کرنا ہوگی لیکن ہماری ٹیم مجموعی طور پر ان سے بہتر ہے-

معین خان- نائب کپتان

نام- محمد معین خان، والد کا نام- محمد حبیب خان حسنی، تاریخ پیدائش 23- ستمبر 1971ء، جائے پیدائش- راولپنڈی، قد 5 فٹ 8 انچ- شادی شدہ- 19- ستمبر 1993ء کو شادی ہوئی- ایک بیٹا اویس خان ہے- کرکٹ سے خاندانی تعلق ہے- بڑے بھائی ندیم خان پاکستان کی طرف سے بھی کھیلے، تعلیمی ادارہ- زافیہ میموریل سکول اور اسلامیہ سائنس اینڈ آرٹس کالج لاہور، تعلیمی قابلیت ایف اے، کرکٹ کے علاوہ فٹ بال اور سنوکر سے لگاؤ ہے- پسندیدہ کرکٹر عمران خان، فارغ اوقات کے مشغلے ٹی وی دیکھنا اور آرام کرنا، فرسٹ کلاس کرکٹ کیریئر کا آغاز 87-1986ء میں کراچی بمقابلہ پی آئی اے کراچی میں، پیشہ ور کرکٹر کی حیثیت سے پی آئی اے سے منسلک ہیں-

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ربوہ میں اعلیٰ شہرت منفرد مقام رکھنے والا واحد کمپیوٹر / کامرس ٹریننگ کا با اعتماد ادارہ
انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس (ائر کنڈیشنڈ) قائم شدہ 1977ء
آپ یقیناً پورے اعتماد کے ساتھ (I.C.C.) سے کمپیوٹر / ٹائپ شارٹ ہینڈ ٹریننگ حاصل کر سکتے ہیں
پتہ- ریلوے روڈ گلی بالمقابل یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی الف ربوہ (فون 343)

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار- خدمت- دیانت-
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆مکانات ☆پلاٹ ☆دوکانیں و دیگر
سکنی و زرعی اراضی کی
خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون- 212626 - 212508